سوال

(93) بدعات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محدثات الامور (بدعات) سے کیا مرادہ اوراس کے کیا معنی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد :

ایاکم ومحدثات الامور (مسند احمد)

''اپنے آپ کو دین میں نئی باتوں س بچاؤ''

سے مرادہر وہ نئی بدعت ہے جسے لوگوں نے دین اسلام میں ایجاد کرلیا ہو۔ خواہ اس کا تعلق عقائد سے ہو یا عبادات وغیرہ سے کہ یہ کتاب اللہ سے یا رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت نہ ہو مگر لوگوں نے اسے دین بنا لیا ہو۔ اوراس کے ساتھ یہ سمجھ کر اللہ کی عبادت کرتے ہوں۔ کہ یہ حکم شریعت ہے حالانکہ یہ حکم شریعت نہیں۔ بلکہ یہ بدعت ار شریعت میں ممنوع ہوتا ہے مثلا فوت شدہ صالحین یا غائبین سے دعاء کرانا قبروں پر مسجدین بنانا قبروں کے اردگرد طواف کرنا اہل قبور سے مدد طلب کرنا اوریہ گمان کرنا کہ وہ اللہ کے ہاں ان کے سفارشی ہیں اور حاجتوں کو پورا کرنے اور مشکلات کے خاتمہ کےلئے وسیلہ ہیں۔ انبیاء اوراولیاء کے ایام ولادت پر عرس منانا اوران ایام میں محفلیں منعقد کرنا اوران محفلوں میں ایسے کام کرنا جن کو یہ شب ولادت یا یوم ولادت یا ماہ ولادت کی مناسبت سے تقریب کے مخصوص کام قراردیتے ہیں۔ الغرض اس طرح کی بے شمار بدعات وخرافات ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے کوئی حکم دیا اور نہ رسول اللہ ﷺ کی سنت سے یہ ثابت ہیں اس وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض بدعات تو شرک ہیں مثلا مردوں سے فریاد یا انکے نام کی نذر نیاز اور بعض صرف بدعت ہیں۔ شرک نہیں مثلا قبروں پر عمارتیں یا مسجدیں بنانا بشرط یہ کہ ان میں غلو کے ایسے کام نہ کئے جایئں جو شرک تک پہنچادینے والے ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم